نمبر ۲۴ — منشور محمدی — ۲۹ سنہ ہجری — جلد ۱۱

مطبوعہ ۲۵ شعبان

فرمان رسولان سلف ساختہ مرفوع | توقیع خط آیت منشور محمدؐ | توریت وہم انجیل برافتاد ز تجمل | چون گشت علم رایت منشور محمدؐ

مثنوی عیش

مستوجب حمد وہ خدا ہے — جو خسرو کشور بقا ہے — وہ افسر فرق انبیا ہی — خورشید عرب مہ عجم ہے
عالم ہے قدیر ہے احد ہے — سلطان قلمرو ابد ہے — شاہنشہ کشور نبوت — محبوب جناب کبریا ہی
ملاک ارزاق کریم خالق — عادل سامع مرید صادق — سب پر شرف نبی عیاں ہے — آرایش مسند شریعت
خلاق زمین و آسمان ہے — وہ غارس باغ کن فکان ہے — ای خامۂ عیش لکھ بانصاف — وہ خلعت خانی جہاں ہی
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے — اتھارہ ہزار عالم اوس کے — جب سے نکلا یہ رشک گلزار — منشور محمدی کے اوصاف
قندیل فلک بوجہ احسن — شمع مہ و مہر سے ہی روشن — جو فضل و شرف اسے بجا ہی — نظروں سے گری جہان کے اجلاف
شاہنشہ ملک بی مثالی — محبوب حریم لایزالے — نور رخ دلپذیر اسلام — ہمنام جناب مصطفا ہی
دیہیم جلال فرق پر ہے — اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہی — شمس الاخبار آسمان پر — ق — ماحی ملل ظہیر اسلام
خالق ہر چیز کا وہی ہے — صنعت ہر چیز مین رکھی ہی — کرتا ہی بقلب زار ناشاد — ہی پیش مسیح نیلا اختر
افعال حکیم لایزالے — ہوتی نہین مصلحت سے خالی — چھپتے ہین صحیح سب کو ایف — منشور محمدی کی فریاد
کیا لکھون ثنای ایزد پاک — ارشاد نبی ہے ما عرفناک — عمدہ جزین نفیس مضمون — بے شبہ ہی افسر صحایف
جب بعثت نبی کا وقت آیا — خامہ نے ادب سے سر جھکایا — ہر سال روپیہ پانچ جو دے — ہر لفظ ہے رشک در مکنون
لولاک لما خلقت الافلاک — آیا ہے بشان شاہ لولاک — پر شرط ہی پیشگی کی ای یار — اس گوہر بے بہا کو وہ لے
ای صل علے رسول امجد — سردار پیمبران محمدؐ — سال و مہ و روز و شب الٰہی — مابعد سے کچھ نہین سروکار
اس نظم کو کر چکا جب اتمام — توقیع محمدی رکھا نام — ہوا سکو مہبت تری ترقی

سوال حل طلب

جناب محمد شریف صاحب دام عنایتہ - بعد سلام علیکم
کے اس نیاز اساس کا التماس ہے کہ چند روز سے پرچہ
نورافشان مین علم حساب کا زور و شور سے چرچا ہو رہا ہے
اور سوالات کے جوابات حل شدہ دیکھنے مین آتے ہین اس
واسطے میرے بھی دل نے چاہا کہ ایک سوال حساب حل طلب
ذریعہ اخبار منشور محمدی ایدیشنر نورافشان کی خدمت با
برکت مین روانہ کرکے طالب جواب ہون امید کہ صاحب
نورافشان یا معاونان نورافشان سوال مذکورہ حل کرکے
نیازمند کو ممنون فرماوین اور دو ماہ تک منتظر جواب
کار ہونگا - و ہو ھذا -

وہ بتیس ۳۲ برسکی عمر مین بادشاہ ہوا اور اوسنے آٹھ برس
یروسلم مین بادشاہت کی اور وہ بغیر اوسپر ماتم کئے ہوے
جاتا رہا اور وہ تو داؤد کے شہر مین گاڑا گیا پر بادشاہون
کے قبرون مین نہین ۲ تواریخ ۲۱ - ۲۰ - اور یروسلم
کے باشندون نے اوسکی چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اسکی جگہہ
بادشاہ کیا کیونکہ اس ابنوہ نے جو عربیون کے ساتھ چھاؤنی
مین آیا تھا سب بڑے بیٹون کو قتل کیا تھا - سو اخزیاہ بن
یہورام یہوداہ کا بادشاہ ہوا - اخزیاہ بیالیس برس
کی عمر مین بادشاہ ہوا - ۲ تواریخ ۲۲ - ۱ و ۲ -

اب عرض یہہ ہے کہ یہورام ۳۲ برسکی عمر مین بادشاہ
ہوا اور اوسنے آٹھ برس بادشاہت کی تو ۴۰ برس کی
اوسکی عمر ہوی بعد وفات اوس کے اوسکا چھوٹا بیٹا تخت
نشین ہوا تو اوسکی عمر ۴۲ برس کی تھی اس حساب سے
بیٹا باپ سے دو برس بڑا ہوتا ہے - اب مین یہہ دریافت

کرتا ہون کہ بیٹے کی عمر باپ سے ۲ دو برس کس حساب و
کس قاعدہ سے زیادہ ہو سکتی ہے و کیا وجہ عمر کے زیادہ
ہونے کی ہی چاہئے کہ جس قاعدہ سے اسکا حل کیا جاوے
وہ قاعدہ موترکیب لکھدیا جاوے - فقط ؛

المرقوم ۲۶ جون سنہ ۸۲ -
الراقم عبد المجید محرر کوتھی افیون سلون -

مسیح عیسیٰ کے شاگردون سے لیکر آجتک کوئی سچا عیسائی مہین ہے

چند مہینون سے ایک بھوری پادری صاحب کو ہمارے
شہر کے دیسی کرسٹینون نے جو دفاتر سرکاری وغیرہ مین
ملازم ہین اپنے چندہ سے اس لئے بلایا ہی کہ وہ اون کے
طرف سے یورپین مشنری کے مانند شہر مین وعظ کرے
اور جب کوئی عیسائی اینمین سے مرجاوے یا شادی کرے تو
رسومات نکاح و جنازہ ادا کردیا کرے یہہ کرسٹین یہان
کی مشنریون کے جو اسکاٹ لینڈ مشن کی طرف سے یہان
رہتے ہین محتاج رہنا نہین چاہتے دوسرے اس
پادری کو اپنے طرف سے مقرر کرنے مین اپنے نیک ہمت کے
اظہار کرنے کا بھی دلی مقصد ان عیسائیون کا ہے -
القصہ پادری صاحب ہر روز بعد شام کے مدار دروازہ
کے باہر کرنل دکشن متوفی کے ڈگی کے دروازہ مین عین
سڑک کے کنارہ پر کھڑے ہوکر وعظ کہتے تھے - چونکہ
یہان کے جسقدر پادری یورپین خواہ ہندوستانی ہین
اونکو تو بارہا امداد الٰہی سے ہمنے چین بلادی ہی مگر ان
نو وارد صاحب سے ابھی تک بات چیت کرنے کا موقع نہ ملا
تھا - یہہ شخص گو کہ بہورہ ہے لیکن ہندوستانی زبان خوب

بولتا ہے - ہماری دل مین اوسکے ساتھہ دینی تذکرہ کرنے
کا بہت ہی شوق تھا چنانچہ اسی ہفتہ مین پادری صاحب کو
ہمنے جا گھیرا - جو جو بحث اون سے ہوی اوسکا خلاصہ بجنسہ
ذیل مین لکھا جاتا ہے ناظرین دونون طرف کی دلیلون پر
غور فرماکر انصاف کرین - وہو ہذا -

ہم - جناب پادری صاحب سلام (ہاتھہ بڑہاکر عرض ہے) -

پادری صاحب بندگی (ہاتھہ ملاکر) بندگی -

ہم - جناب کی خدمت مین یہہ عاجز بھی کچھہ گزارش
کیا چاہتا ہے بشرطیکہ آپ خفا نہون -

پادری صاحب بہت بہتر فرمائیے - خفا ہونے کی کیا بات
ہے - ہم لوگ ناراض نہین ہوا کرتے یہہ عادت تو محمدیون
ہی کی ہوتی ہے کہ جب جواب نہین آتا غصہ ہو جایا کرتے
ہین ہم پادریون کا شیوہ نہین -

ہم - جی ہان آپکے لئے حکم بھی تو انجیل مین ہے کہ اپنے
دشمنون کو پیار کرو بلکہ جو تیری داہنے گال پر طمانچہ مارے
تو بایان رخسار بھی اوسکے طرف پھیر دے اور سات ستر
دفعہ تیرا گناہ کرے تو بھی اپنے مخالف کی خطائین معاف ہی
کر چنانچہ دیکھیے انجیل متی کی ۵ باب کی ۳۹ - آیت سے ۴۴
آیت تک وغیرہ وغیرہ پھر بھلا آپ برخلاف حکم مسیح کے کیونکر
کسی پر خفا ہو سکتے ہین -

پادری صاحب - بیشک مگر آپ فرمائیے اپکا سوال کیا ہے -
جلدی کہیئے - ورنہ میرے مکان پر آوین -

ہم - نہین پادری صاحب مکان پر آنے کی فرصت ہمکو بھی
نہین ملتی یہان کو نسی قباحت ہے لیجئے عرض کرتا ہون -

سوال

مرقس کی انجیل کے ۱۶ باب کی ۱۷ و ۱۸ - آیتون مین حضرت مسیح
عیسیٰ نے اپنے اوپر ایمان لانے والون اور سچے عیسائیون
کی یہہ نشانیان بتلائی ہین کہ ۱۷ اور یہ جو ایمان لائینگے انکے
ساتھہ یہہ علامتین ہونگی کہ وے میرے نام سے دیون کو نکالینگے
اور نئی زبانین بولینگے ۱۸ سانپون کو اوٹھا لینگے اور اگر کوئی
ہلاک کرنے والی چیز پینگے اونسے کچھہ نقصان نہوگا - وے
بیمارون پر ہاتھہ رکھینگے تو چنگے (صحت) ہو جائینگے انتہی -
ان آیتون کے علاوہ انجیل یوحنا کے ۱۴ باب کی ۱۲ آیت
مین حضرت مسیح عیسیٰ صاف صاف فرماتے ہین کہ ۱۲ مین تم سے
سچ سچ کہتا ہون کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ہے یہہ کام جو مین
کرتا ہون وہ بھی کریگا - اور ان سے بھی بڑے کام کریگا کیونکہ
مین اپنے باپ کے پاس جاتا ہون - پھر تیرہ ۱۳ ہوین آیت کا اول
حصہ یون ہے - اور جو کچھہ تم میرے نام سے مانگوگے مین وہی
کرونگا - ان آیتون سے صاف ثابت ہے کہ جو شخص حضرت مسیح
پر ایمان لاتا ہے یا آئندہ لائیگا وہ معجزات مندرجہ آیات
بخوبی کر سکتا ہے - میری عرض یہہ ہے کہ اگر آپ سچے عیسائی
ہین اور مسیح پر پورہ کامل ایمان رکھتے ہین تو امور مندرجہ
آیات مذکورہ سے کوئی ایک امر اسوقت بتلائین تاکہ
ہمکو آپکے سچے اور ایماندار مسیح ہونیکا کامل یقین ہو - اور
نہین تو ایک تولہ بھر سنکھیا ہی نوش فرمائیے اگر اوسنے
اثر سمیت کا آپکی جسم مین نہ کیا تب تو بیشک آپ سچے مسیحی
ہین اور آپکا ایمان بالکل سچا ہے ورنہ ہم جان لینگے کہ آپ
سچے عیسائی نہین ہین صرف مگر - اکما کھانے کا دھندہ ہے
یا یہہ فرمائیے کہ یہہ آیتین حضرت عیسیٰ کا قول نہین ہین
غرضکہ ہماری تسلی کر دیجئے -

پادری صاحب - (ذرا دیر تامل کرکے) ہون - یہہ آپکا
سوال ہے - سنئے تو - یہہ آیتین جناب مسیح نے اپنے خاص (حواریئن) کے نسبت فرمائی تھین چنانچہ اونھون نے ایسے ایسے معجزے جنکا بیان آیات مین ہے ہزارون دکھلائی تھے پھر عام مسیحون کے نسبت یہہ آیتین منسوب نہین ہوسکتین آپکو بھی معلوم ہوگا کہ پولوس رسول نے کیسے کیسے معجزے دکھلائے تھے پس یہہ آیتین اونہین کے شان مین ہین - وہ اپنے زمانہ مین معجزے دکھا گئے -

ہم قربان معلومات کے اجی پادری صاحب خدا کی آیتون کے مضمون کی طرف توجہ فرماکر ہر ایک فقرہ کی ترکیب تو بیان کیجئے اور ان آیتون مین صاف صاف حضرت مسیح نے لفظ جو کا فرمایا ہے یعنے جو کوئی (کسی باشد) مجھپر ایمان لائیگا اوسکی علامتین یہہ ہونگے اول تو لفظ (جو) کی ضمیر عام ہے جو قاعدہ نحو کی رو سے مذکر و مونث حاضر و غائب دونون قسم کے لوگون پر عاید ہے - دوم لفظ ایمان لائیگا - اور لفظ (یہہ علامتین ہونگے) وغیرہ صاف صیغہ مستقبل ہین اگر حضرت مسیح خاص اپنے حواریون کی نسبت یہہ آیتین بیان فرماتے تو لفظ جو نہ کہتے بلکہ تم کہتے اور (لائینگے) اور یہہ علامتین ہونگی) کے عوض (لا چکے ہو) اور یہہ علامتین ہین وغیرہ فرماتے - کیونکہ مسیح کے حواریون اوسوقت جبکہ یہہ آیتین حضرت عیسیٰ نے کہی تھین ایمان لا چکے تھے چنانچہ ظاہر ہے کہ یہہ مضمون جو آیات مذکورہ مین ہے مسیح نے صلیب پاکر جی اوٹھنے کے بعد فرمایا ہے -

اب فرمائے کہ آیات مذکورہ شاگردان مسیح پر کیونکر عاید ہوئین کیا اتنے عرصہ تک جو مسیح کے ہمراہ شاگرد رہے تھے بے ایمان ہوکر رہے تھے - آپکے قول سے تو ایسا ہی پایا جاتا ہے کہ مسیح کے مصلوب ہونیکے بعد حواریئن ایمان لائے حالانکہ یہہ بالکل غلط اور انجیل کے برخلاف ہے حواریئن تو مسیح پر ایمان لاکر ایک مدت تک اوسکے ہمراہ پھرے - اور پولوس کو جو آپ مسیح کا حواری فرماتے ہین یہہ بھی غلط ہے - یہہ ملا کہ پولوس بھی ایک ادنی درجہ کے پیرون مین سے تھا مگر وہ مسیح کے حواریون مین سے جنکی تعداد بارا بیان کی گئی ہے نہ تھا بلکہ وہ مسیح کے مرنے کے بہت برسون بعد ایمان لایا تھا اور چونکہ اول وہ رومی فوج کا سپہ سالار رہ چکا تھا اور سیکڑون عیسائیون کو قتل کر چکا تھا لہذا ایکا ایکی اوسکے بدلنے سے ہزارون مخالفان دین عیسوی کو ایک طرح کی حیرت ہوی اور خیال کیا کہ ضرور اس دین مین کوئی خاص خوبی ہے تبھی تو پولوس جیسا مخالف اور دشمن ایمان لے آیا - الغرض یہہ آیتین کسی طرح حواریون کی نسبت عاید نہین ہوسکتین جیسا کہ مینے بیان کیا آپ تعصب کو ترک کرکے یا تو صاف صاف یہہ فرمائیے کہ ہنوز ہم مین بلکہ کسی اور پادری مین بھی کامل ایمان نہین ہے اگر کامل ایمان ہو تو بیشک جیسا حضرت مسیح نے یون فرمایا ہے ویسا ہی کر سکتے ہین یا یہہ کہئے کہ یہہ آیتین غلط ہین -

پادری صاحب - (خفا ہوکر) سنئے جناب آپ ایسا نہ فرمائیے یہہ کلمہ کفر کا ہے - یہہ آیتین بیشک سچی ہین مگر حواریون کے نسبت کہی گئی ہین اور حواریون نے برابر مردون کو زندہ کیا اور سانپون کو اوٹھا لیا مگر اونھین کچھہ بھی نقصان نہین پہونچا جیسا کہ آپکے قرآن مین بھی لکھا ہے کہ وان حیت حواریون -

ہم - کیا خوب آپ عربی بھی جانتے ہین - اجی پادری صاحب

ذرا خدا کا خوف رکھا کیجئے قرآن شریف کی آیتین تو غلط نہ
پڑھا کیجئے وان حیت نہین ہے صحیح واذا وحیت الی
الحواریون یعنے اللہ فرماتا ہے کہ وحی نازل کی ہمنے طرف
حواریون (شاگردان حضرت عیسیٰ) کے بیشک ہمارا اعتقاد
ہے کہ مسیح کے حواریون پر اللہ صاحب نے وحی بھیجی تھی مگر ہمارے
ہان لغظ وحی کے بہت سے مطالب بیان ہوے ہین کہین وحی
سے مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام ہین۔ کہین پیغام الہی۔
کہین آیات قرآنی وغیرہ وغیرہ آپکو ہماری قرآن شریف سے
کیا مطلب ہم حواریون کو مانین یا نہ مانین آپتو ہمکو ہمارے
سوال کا جواب عنایت کیجئے آپکی یہہ دلیل کہ آیات مذکورہ حضرت
عیسیٰ نے اپنے شاگردون کے بارہ مین فرمائے ہین اور انہون نے
ان آیتون کے مطابق معجزے دکھلائی ہین اوپر بخوبی رد
کر چکا ہون اب مسیح کے اون حواریون یعنے خاص شاگردون
کی کیفیت بھی سن لیجئے جو ہر دم حضرت مسیح کے ساتھ رہا کرتے
تھے۔ آپکا یہہ فرمانا کہ تم مسلمان بھی حضرت مسیح کے شاگردون
کو حواری اور نبی تسلیم کرتے ہو عبث ہی ہمارے ماننے یا نا
ماننے سے آپکو کیا واسطہ جبکہ آپ ہمارے قرآن شریف کو معاذ اللہ
سرے سے کلام الہی ہی نہین سمجھتے تو پھر اوسکا حوالہ دیکر اپنے
لئے دلیل قایم کرنا بھی حماقت ہے ہان قرآن شریف کی
ساری باتین اول آپ ایمان سے تسلیم کرلین تب آپکا اوسکی
آیت کا حوالہ دیکر دلیل لانا بیشک قابل تسلیم ہوگا۔ ہمسے
آپ پوچھے کہ ہم حواریون کو کیا سمجھتے ہین اس موقع پر تو
انجیل ہی سے گفتگو کیجئے اور انجیل ہی کے رو سے ہمارے
سوال کا جواب عنایت فرمائے۔ آپ جو بار بار کہتے ہین کہ
یہہ ایمان جسکا ذکر مرقس کی انجیل کے ۱۶ باب کی ۱۷ و ۱۸
آیت مین ہے خاص حواریون مین تھا اور یہہ کہ اونہون نے
مردہ کو زندہ کیا اور معجزے دکھائی اور مقاصد مضمون آیتہاے
مذکورہ کے حواریون کی معرفت پوری ہوی سو یہہ فرمانا بھی
آپکا صریحا جھوٹہ ہے انجیل سے تو مسیح کے شاگردون کا بے ایمان
اور چور اور شکی ہونا پایا جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ اون سے مسیح کے
زندگی مین بھی کوئی معجزہ صادر نہین ہوا چنانچہ مرقس کی انجیل
کے ۹ باب کی ۱۷ آیت سے ۱۲ آیت تک یون لکھا ہے کہ
۱۷ ایک نے اوس بھیڑ مین سے جواب دیا اور کہا کہ ای استاد
مین اپنے بیٹے کو جسمین گونگی روح ہے تیرے پاس لایا ہون
وہ جہان کہین اسے پکڑتے پٹک دیتے ہے اور وہ کف بھر
لاتا ہے اور اپنے دانت پیستا ہے اور وہ سوکھ جاتا ہے
مینے تیرے شاگردون سے کہا تھا کہ دے اوسے باہر کر دین لیکن
وے نکر سکے۔ اوسنے اوسکے جواب مین کہا ای بے ایمان
قوم کب تک مین تمہارے ساتھ رہون الخ۔
اس قصہ سے صاف ظاہر ہے کہ حواری اوس بد روح کو نہ
نکال سکے اور حضرت مسیح نے اونکی بے ایمانی پر افسوس کیا۔
اور یہہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ حواری نماز یا روزہ یا دعا
کچھ بھی عبادت نہین کرتے تھے چنانچہ اسی باب کی ۲۸ آیت
مین ہے کہ جب شاگردان مذکور نے مسیح سے خلوت مین آکر
دریافت کیا کہ ہم اوس بد روح کو کیون نہین نکال سکے تو
مسیح نے فرمایا کہ یہہ کام بغیر دعا اور روزہ کے نہین ہو سکتا
اوسکے علاوہ انجیل ہی مین لکھا ہے کہ مسیح کے گرد باکمال
بے ایمان تھے چنانچہ لوقا کی انجیل کے ۱۷ باب کی ۵ آیت
سے ۶ تک یون ہے کہ ۵ تب رسولون نے خداوند سے کہا کہ
ہمارا ایمان زیادہ کر ۶ خداوند نے کہا کہ اگر تم مین رائی

دانہ کی برابر ایمان ہو تو جب تم اس توت کے درخت کو کہو کہ
جڑ سے اوکھڑ کے دریا مین گاڑ جا تو وہ تمہاری مانیگا - اس آیت
نے تو ساری لیتاہی ڈبو دی معلوم ہوا کہ مسیح کے رسولون مین
رائی کے دانہ کی برابر بھی ایمان نہ تھا جب یہہ حالت اونکی تھی تو
کیا خاک معجزہ دکھلاتے - وہ تو ایسے ڈلمل یقین تھے کہ باوجود
نصیحت و تسلی و تشفی کے ہمیشہ ایک طور پر اپنا عقیدہ نہین رکھتے
تھے چنانچہ لوقا کی انجیل کے ۸ باب کی ۲۵ آیت مین خود مسیح نے
ان رسولون کو پانی سے خوف زدہ دیکھکر بے ایمان کہا ہے اور
خفا ہوکر فرمایا کہ تمہارا ایمان کدہر گیا الخ -
اور اسی قصہ کا اشارہ انجیل متی کے ۸ باب کی ۲۶ آیت مین ہے
جہان پر خود مسیح نے رسولون کی بے ایمانی سے خفا ہوکر کہا کہ ای
بے اعتقادو کیون ڈرتے ہو الیٰ آخرہ -
پھر انجیل متی کے ۱۴ باب کی ۳۰ آیت مین پطرس رسول کی
نسبت لکھا ہے کہ جب ہوا تیز دیکھی تو چلایا اور ڈر کر کہا کہ ای
خداوند بچا یو ۳۱ مسیح نے ہاتھ بڑھا کر اوسے پکڑ لیا اور اوس سے
کہا کہ ای کم اعتقاد تو کیون شک لایا - پھر متی کی انجیل کے
۱۷ باب کی ۱۵ آیت سے ۲۰ آیت تک وہی قصہ بیان ہوا
ہے جو مرقس کی انجیل کے ۹ باب کے ۱۷ آیت سے شروع ہوتا ہے
یہان لکھا ہے کہ جب شاگردون نے حضرت عیسیٰ سے خلوت مین
دریافت کیا کہ ہم اوس دیو کو کیون نہین نکال سکے تو حضرت
عیسیٰ نے متی کے ۱۷ باب کے ۲۰ آیت مین یون فرمایا یسوع نے
اونہین کہا کہ اپنے بے ایمانی کے باعث تم اوس مریض کو اچھا
نہین کر سکے کیونکہ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اگر رائی کے دانہ
کے برابر ایمان تمہارا ہوتا تو اگر تم اوس پہاڑ سے کہتے کہ یہان سے
وہان چلا جا تو وہ چلا جاتا اور کوئی بات تمہارے ناممکن نہوتی

یہہ مسیح کے شاگردون کے ایمان کا حال ہے اب آپ خود غور
فرمالین کہ ایسے آدمی معجزہ دکھلا سکتے ہین یا نہین اور
لطف یہہ کہ ان رسولون نے مسیح کی زندگی ہی نہین بلکہ مرنے
کے بعد بھی بے ایمانی ہی دکھلائی چنانچہ انجیل مرقس کے ۱۶ باب
کی ۹ آیت مین لکھا ہے کہ جب مریم مگدلیا وغیرہ نے مسیح کے
قبر مین سے جی اوٹھنے اور دکھائی دینے کی خبر ان رسولون کو
دی تو وہ ایمان نہ لائے چنانچہ انجیل متی کے ۲۸ باب کے ۱۷
آیت مین بھی اس امر کا اظہار ہوا ہے - پھر دیکھئے انجیل متی کے
۲۱ باب کی ۲۰ آیت مین مسیح نے اپنے شاگردون کو شکی اور
ڈلمل یقین بتلایا ہے - ترہ اوسپر یہہ کہ مسیح کے شاگرد چور بھی
بھی تھے چنانچہ یوحنا کی انجیل کے ۱۲ باب کی ۶ آیت سے
یہ بھی پطرس شمعون کا قصہ لکھا ہے خاص کر چھٹی آیت سننے
کے قابل ہے ۶ - اوسنے یہہ نہ اس لئے کہا کہ محتاجون کی کچھ
فکر کرتا تھا پر اس لئے کہ وہ چور تھا اور تھیلا ساتھ رکھتا تھا
اور جو کچھ اوسے ملتا تھا اوسمین چھپا لیتا تھا - واہ ماشاءاللہ
کیسے کیسے ایمان دار اور پرہیزگار شاگرد حضرت مسیح کے تھے -
پادری صاحب اجو آپکو مسیح کے شاگردون کی کیفیت معلوم
ہوی بھلا آپ ہی انصاف سے کہین کہ ایسے شخص چوتے
اور ڈلمل یقین کب معجزہ دکھلا سکتے ہین اور کیونکر رسول
اور حواری کہلا سکتے ہین جب اونکے اعتقاد کا یہہ حال ہے
کہ حضرت مسیح کی موجودگی مین بارہا بے ایمانی کی اور شک لائے
اور چوریان کین اور جنکے لئے خود مسیح نے فرمایا کہ تم مین رائی
کے دانہ کے برابر ایمان نہین تو بھلا ایسے شخص نے کیونکر کوئی
معجزہ دکھلایا ہوگا - جب مسیح کے پاس ہونے سے اونکا
ایمان درست نہین تھا تو بعدہ کب ہونے لگا تھا اور جن

حواریون کا ذکر قرآن شریف مین ہی جنپر ہم مسلمان اعتقاد رکھتے ہین وہ حواری برنباس علیہ السلام و حضرت یحییٰ وغیرہ اوہی تھے نہ یہہ کہ جنکا ذکر انجیل مین ہے پس اب تو آپکو یقین ہوا کہ وہ معجزات جنکی نسبت لکھا ہی کہ ایمان لانے والے کرینگے مسیح کے شاگردون سے وقوع مین نہین آئی کیونکہ جیسا اونمین ایمان ہی نہ تھا تو معجزے کسطرح سے دکھلا سکتے تھے اب آپ بتلائین کہ وہ کونسے ایماندار سچے ہین جو ایمان لاکر ایسے معجزے دکھلانیکی قدرت حاصل کرینگے اور آپ سچے ایماندار ہین یا نہین -

پادری صاحب - پشیمان ہوکر - جناب جو مجھے معلوم تھا عرض کردیا اس سے زیادہ مین نہین کہہ سکتا ہمارا تو یہی عقیدہ ہے کہ وہ صفتین مسیح کے شاگردون مین نہین جنکا ذکر اون آیتون مین ہوا ہے - ہم اب کیا کہین حد ہے -

راقم محمد مراد علی بیمار - از اجمیر شریف -

اشتہار

مقدمات عشرہ اثبات نبوت جنکی تمہید مین ہم ۹۶ سنہ ہجری مطابق ۱۸۷۹ سنہ عیسوی سے لگے رہے تھے تمام ہوے - اب ہم اصل مدعا کے اثبات کے درپے ہونا چاہتے ہین ولیکن قبل شروع بحث اپنے ناظرین (موافقین و مخالفین) کی خدمت مین یہہ التماس کرنا ضروری سمجھتے ہین کہ جن صاحبون کو ہمارے ان مقدمات مین (ناصحانہ یا مخاصمانہ) کلام ہو وہ قبل از شروع مقصود اسکو طے کرلین اثنار بحث مقصود مین کسی مقدمہ پر کسی شخص کا کسی قسم کا اعتراض نہ سنا جاویگا - بلکہ ان مقدمات کو بطور دلایل قطعیہ مسلمہ تایید مدعا کے لئے پیش کیا جاویگا اور ہر کسیکو انکا تسلیم کرنا واجب ہوگا -

تمہید - مقدمات صرف اسی غرض سے ہوتی ہے کہ مقدمات بطور اصول موضوعہ و علوم متعارفہ فریقین مین مسلم قرار دیکر جادین اور نظریات اختلافہ کے فیصلہ کے لئے وہ بمنزلہ ایک حکم اور دلیل کے کام آوین وہ مقدمات معروضہ ذیل ہین اور ان کے دلایل و تفاصیل الصاقۃ السنہ (جلد ۲ و ۳ و ۴ و ۵) کی متعدد پرچون مین موجود ہین جنکے پاس وہ پرچے نہون وہ جس مقدمہ مین امعان نظر و کلام کرنا چاہیں اس مقدمہ کا مضمون پرچہ راقم سے طلب فرماوین - یہہ اشتہار دو یا تین مرتبہ چھاپا جاویگا اس اثنا مین کسی نے ان مقدمات کی نسبت کچھ اعتراض نہ کیا تو ان مقدمات کو اصول مسلمہ قرار دیا جاوے گا -

(مقدمہ اولی) خدا تعالیٰ قیوم عالم موجود ہے -

(۲) خدا تعالیٰ کی حقیقت ذات و صفات کا عامہ خلایق کو علم نہین ہی (۳) ہر چیز موجود کے لئے محسوس ہونا ضرور نہین (۴) محال و مجہول الکہنہ مین فرق ہے اول کے وجود کا انکار جایز بلکہ لازم - ثانی سے انکار ناجایز (۵) موجودات عالم سے جو چیز انسان کے حواس خمسہ مین نہ آوے انسان اسکو بقوت انسانی جان نہین سکتا (۶) انسان اپنے ملکی طاقت سے ایسی چیزین بھی جان سکتا ہے جو حواس خمسہ مین نہ آوین (۷) انسان اپنی فطرت سے نیک و بد کرنے نہ کرنے کے ساتھ مامور ہونا چاہتا ہے (۸) مبدء فیاض (خداوند قیوم عالم) میں بخل نہین (۹) روح بہ نسبت جسم اس بخل کا محل ہونیکے زیادہ لایق ہے (۱۰) منجملہ اسباب علم موجودات ایک جز صادق بھی ہے -

التماس - عموماً و بعنوان اخبارات علمی و ملکی و مذہبی

وخصوصاً اہل اسلام وعلی الخصوص متبادلین اشاعۃ السنہ
کیخدمت مین التماس ہی کہ بنظر احقاق حق واصلاح ورفاہ
خلایق اس اشتہار کو اپنے اخبارات مین دو یا تین دفعہ
چھاپ دین اور جن سے اشاعۃ السنہ کا متبادلہ نہو وہ اپنا
پرچہ متضمن اشتہار راقم کے پاس بھیجدین -

الملتمس اذیتزا اشاعۃ السنہ -

بقیہ رسالہ واقعات عمادیہ چھاپہ لودہیانہ

صفحہ ۶

وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا

ترجمہ مین حشر مین لاوینگا سب انسان کو اور حاضر کرونگا شیاطین
یعنے کفار (حسب محاورہ بائبل) کو کنارۂ جہنم پر بعدہ جدا
کرونگا عذاب شدید والون کو اور ہر آئینہ مین جانتا ہون کہ
اولی ومستحق ترجمہ جو لایق عذاب ہی اور بعض انسان تم مین سے
جو گنہگار ہے وارد ہونیکا حذور جہنم مین بعدہ نجات دونگا
اون لوگون کو جو لوگ کہ دنیا مین پرہیزگار تے تھے اور ڈرتے
تھے ظلم سے - یہان پر بجز لفظی ترجمہ کے کوئی تاویل نہین
ہے اور یہی مطلب بائبل کا ہے چنانچہ تفصیل الکلام وکلید
الکتاب چھاپہ میسن لکھنؤ مین بتفصیل مندرج ہے سب انسان
کا جہنم مین جانا یہہ تو پادری صاحب کا جوڑ ہے کوئی ایسا
لفظ نہین ہے جس سے جمیع ناس مفہوم ہو لفظ اولی بہت
صاف ہی اور ننجی سے یہہ مراد ہی کہ جس گنہگار کی مدت عذاب
کی ختم ہوگئی وہ بعد عذاب کے پھر داخل بہشت ہوگا اور جو
مشرک ہے وہ نجات نپاویگا اور جو کہ ایمان رکھکر حالت
اسلام پر گناہ کیا بعد عذاب کے نجات پاویگا ہان عیسائیون

مین البتہ مشکل ہے کہ قید سزاء دایمی وغیر دایمی کی بائبل
مین مندرج نہین ہے بنابر اوذستنث اور تہشت مین
اختلاف پیدا ہوا اس باب مین برہمو اور تہیست اور مسلمان
متفق الرائے ہین -

رسالہ تشویش الاسلام چھاپہ میسن پریس
لکھنؤ صفحہ ۴ اگرچہ مسلمان ظاہری طور پر کہتے ہین کہ چار
کتابین برحق ہین لیکن وے صرف یہی کتاب قرآن کو مانتے
ہین اور اُن کتب مذکورہ کو نہین مانتے اور نہین رکھتے
اور پھر یہہ کہتے ہین کہ ہم اہل کتاب ہین حقیقت مین وے
اہل کتاب نہین بلکہ جہالت اور بطالت مین گرفتار ہین کس لئے
کہ جب تک وے اون کتب ثلاثہ کو نہ دکھلاوین کہ جنمین اونکی
واسطے بہشت دینے کا وعدہ کیا گیا ہی اور جنکی بابت قرآن
شہادت دیتا ہی تو ضرور بالضرور قرآن کی حق مین یہی کہا
جائیگا کہ جو بھی شہادت ہے اور اگر وے اِن کتابون
کی بابت کہ جو عیسائیون کے پاس موجود ہین کہین کہ وے
کتابین یہی ہین تو بھی قرآن جھوٹا ٹھہرا کیونکہ وے اُنکے
برخلاف ہے **جواب** جن جن کتابونکا نام ونشان
خود مقدس بائبل مین مندرج ہے اور عیسائی اوسے
اپنے پاس نہین رکھتے اور پھر دعوی اہل کتاب ہونیکا کرتے
ہین سراسر غلط وباطل ٹھہریگا -

۱- کتاب عہدنامہ موسی	۱ خروج باب ۲۴ نمبر ۷		
۲ کتاب جنگنامہ موسی	۲ گنتی باب ۲۱ نمبر ۱۴		
۳ کتاب الیشیر	۳ یوشع باب ۱۰ نمبر ۱۳	دوم شموئیل باب ۱ نمبر ۱۸	
۴ کتاب باپو پیغمبر بن خانی	۴ ۲ تواریخ باب ۲۰ نمبر ۳۴		

۵ کتاب شمعیاہ نبی ۵ ۲ تواریخ باب ۱۲ نمبر ۱۵

۶ کتاب اخیاہ نبی ۶ ۲ تواریخ باب ۹ نمبر ۲۹

۷ کتاب ناتھن نبی ۷ تفسیر کتاب شموئیل

۸ کتاب مشاہدات عیدو غیب بین

۹ کتاب اعمال سلیمان ۹ سلاطین باب ۱۱ نمبر ۱۴

۱۰ کتاب شعیاہ بن عاموص حسین ۱۰ ۲ تواریخ باب ۲۶ نمبر ۲۲

بادشاہ یہود کا اول سے آخر تک تھا

۱۱ کتاب مشاہدات شعیاہ حسین ۱۱ ۲ تواریخ باب ۳۲ نمبر ۳۲

حزقیاہ بادشاہ کا حال تھا

۱۲ سموئیل نبی کی کتاب تاریخ ۱۲ ۱ تواریخ باب ۲۹ نمبر ۳۰

۱۳ ایکہزار پانچ زبور سلیمان کی ۱ سلاطین باب ۴ نمبر ۳۲ و ۳۳

۱۴ کتاب خواص نباتات وحیوانات ۱۴

سلیمان کی

۱۵ کتاب امثال سلیمان ۱۵ سلاطین باب ۴ نمبر ۳۲

رسالہ پادری خلیوی کی تواریخی تعلیم رومن
کتھلک آرفن پریس مقام سردہنہ

صفحہ ۱۰۳ کتاب حکمت یشوع بن سیراخ وکتاب باروخ
کی * فہرست عہد عتیق مین درج کیا ہے جوکہ بائبل مروجہ
مین نہین ہے کتھلک مانتے ہین پراوٹسٹنٹ نے بائبل
سے نکال ڈالا -

تاریخ کلیسیا رومن چھاپہ مرزا پور صفحہ ۹۲ بالکل کتاب
اوس سے تصنیف نہین ہوی - چنانچہ ایک زبور موسی سے
ہوا اور دو ایک سلیمان بادشاہ سے اور بعضی زبور بنین
آسف اور ہیمان سے اور چند نبیون سے جو بابل
والی اسیری کے عہد مین اور اوسکے بعد بھی ہوے مثلاً

دان ایل اور عزرا سی لکھی گئی -

تفسیر کتاب شموئیل چھاپہ مسیحی سوسائٹی لاہور صفحہ ۳۳

۱ شموئیل غیب بین کے ملفوظات

۲ ناتان نبی کی ملفوظات

۳ گاد خنزری کی ملفوظات -

وہی شموئیل کی دو کتابون کی مسودہ ہین + یہہ تفسیر
طولانی ہے بنا بر مختصر اوسکا یہہ ہے کہ بسا ابواب خود
شموئیل کی تصنیف نہین ہی اور بسا مقام نقل النقل ہی
اور بعضے مقام شک وشبہ مین ہی -

(انجیل برنباس) رسالہ مسیح ابن اللہ چھاپہ لودہیانہ
مین ہے کہ تسچندار فنس صاحب جوکہ اسوقت سرآمد محققین
جرمن کی ہین اور کوڈکس الکزندرائن کو ملک شام سے
پیدا کیا اور باہتمام شاہ روس کے چھپی وہ لکھتے ہین کہ
صدی اول مین پایا جانا متحقق ہے -

کتاب مسیحی دین اور کلیسیا کی تواریخ چھاپہ الہ آباد
تصنیف ڈاکٹر اپز نسطر فرنڈرچ پوپو جرمنی صفحہ ۹۲
فہرست اسماء اناجیل بزبان یونانی جوکہ قدیم زمانہ
مین مسیحی کلیسیا مین بہت مشہور ومروج تھے اور
رومن کتھلک آجتک اوسکو مانتے ہین مگر پراوٹسٹنٹ
اور باپتسٹ اور میتھاڈسٹ نہین مانتے جعلی کتاب
کہتے ہین مگر سخت تعجب ہے کہ بیاسی اباپ جھوٹا یعنی
اگلے پیشوا تو مانتے رہے اب لوتھر صاحب کے زمانہ سے
جعلی ہوگئین کتھلک کہتے ہین کہ مشاہدات باب ۱۳
مین بدقتی آدمی کے مسیح نے بذریعہ اپنے یوحنا حواری
کی پیش خبری دی ہی یعنی مراد ان آیات سے لوتھر

مجدد وہانی مذہب ہے پاپتست بھی بہت کچھ مذمت طریقہ
چرچ آف انگلنڈ کی کرتے ہین اور کہتے ہین کہ بہت سے
چھوٹی روایتون کو مثل کتہلک کے مانتے ہین رسالہ پادری ولیم
صاحب چھاپہ رنگام مین مصرح مذکور ہے -

نام اناجیل بزبان یونانی جو کہ مجموعہ بائبل مین نہین ہے اور قدیم کلیسیا مانتے تھے اور اب تک کتہلک مانتے ہین اور شاذ الدین ہدایۃ المسلمین مین کتب غیر الہامی مثل احادیث کے تسلیم کرتے ہین	ترجمہ
۱ پراڈیشون کیتھلم جیکب	یعقوب کے انجیل جسکو شہید کلیمنس اسکندریہ اور اریجن اسقوف جانتے تھے -
۲ ایون گیتھلم پسیندو میتھاس	متیاس کے انجیل
۳ ہسٹوریا جوسیفی فبریمی	یوسف شوہر مریم کی تاریخ
۴ ایون گیتھلم تھوما	تھوما کی انجیل
۵ ایون گیتھلم انفنیا ایریکم	انجیل طفولیت مسیح اصل بزبان عربی جو کہ کلیسیا عرب مین مشہور و مروج تھی یعنی بخوان وغیرہ وتغلب علاقہ یمن تحت جنیہ کلیسیا کے
۶ ایون گیتھلم نکودیمی	نیکودیمس کے انجیل جسکو شہید ترتولیانس یونسی یوسبیس اپنی تہنس واقف تھے -
۷ ایون گیتھلم ہیگندم ہیراکس	عبرانیون کی موافق انجیل

پھر یہ صاحب جرمنی سے بمبر لکھکر کہتے ہین کہ اسیطرح پر
دو سو انجیلین بزبان یونانی ہین -
رسایل اعمال جو بائبل سے خارج ہین

۱ مرتیریم پیتری اِت پاؤلی	پترس و پاول کی شہادت
۲ اکتا پاؤلی اِت تہیکلا	پاول اور تہیکلا کے اعمال

خطوط جو بائبل مین نہین ہے

۱ تیسرا خط پولوس کا کرنتھیونکو	۲ مکتوبات جو پولوس سینی کانی باہم لکھا
۳ پطرس کے دو خط یعقوب کو	۴ پولوس کا خط لاؤدیقیون کو

مکاشفات جو بائبل مین نہین ہے

ATTOKOAYYΨIS TOY ΠAYΛOY

۱ یعنے کتاب مکاشفات ثانی یوحنا فقیہ کی بزبان یونانی
۲ پولوس کا مکاشفات اور معراج
بشپ ہارسٹ من صاحب کتہلک ایک کتاب معجزات و
معراج مریم کو بھی ذکر کرتے ہین اور رسالہ (الکتاب کے مقامات
المعروف) مین ہے کہ ناصرت کی پادری مریم کی بہت
معجزات ذکر کرتے ہین + مین کہتا ہون کہ حسب اقرار خود
آپ درجہ دویم ہی مین کتاب حدیث جانکر کے عمل کرین
مگر زبانی اقرار ہے اور کسی عیسائی پاس موجود نہین ہے
پس جو اعتراض کہ مسلمانون پر تہا وہی اعتراض عیسائین
پر پیدا ہوا دلایل کتہلک چرچ والون کا رسالہ پادری
فلیوری و پادری انجلو صاحبان اگرہ مین صفحہ ۱۰ ۴
سوال الہی حدیث کیا ہے جواب وہ باتین کہ جو رسولون
نے عیسی مسیح سے سنین اور اور باتین کہ جو رسولون نے روح قدس
سے الہام پاکر اپنے شاگردون اور جانشینون کو سکہلائین
ہین جو پاک کتاب مین مندرج نہین یہہ الہی حدیث کا تہیو لک
اکلیسیا مین سینہ بسینہ بے داغ چلے آتی ہے اور جیسا
کہ ہم پاک کتاب کی باتون کو خدا کی بات کی مانند انداز

رکھتے ہین ویسا ہی اس پاک حدیث کو بھی ماننا فرض رکھتے
ہین ۔ اسواسطے کہ یہہ پاک حدیث اوسی چشمہ سے آتی ہے
جس سے پاک کتاب آتی ہے سوال پاک کتاب مین کوئی
دلیل ہے جس سے معلوم ہوا کہ پاک حدیث کو بھی ماننا چاہیے
جواب ہان ولی پولوس کے اون باتون سے ای بھائیو
تم پائدار رہو اور اون باتون کو رکھو جو تمنے خواہ ہمارے
کلام سے خواہ خط سے سیکہ لین تسالونیقیون کو ۲ خط
باب ۲ نمبر ۱۵ ۱ طیمطیوس باب ۲ نمبر ۲ طیمطیوس ۱ خط
باب ۶ نمبر ۲ طیمطیوس ۲ خط نمبر ۱۳ سینٹ یوحنس کا ۲ خط
نمبر ۱۲ سوال علاوہ عہد جدید کے کیا عہد عتیق سے
بھی حدیث ثابت ہوتی ہے جواب جی ہان دو ہزار چار
سو برس تک خدا نے فقط حدیث سے آباؤن کا مذہب محفوظ
رکھا اور پندرہ سو برس جیسا نوشتون سنتی ویسا ہی
حدیث سے یہودیون کا مذہب بھی محفوظ رکھا موسی نے
مرنے کے قریب یہودیون سے کہا گذرے ہوئے دنون کے
یاد کر ایک ایک پشت کے اوپر ملاحظہ کر اپنے باپ سے پوچھ
اور تجھے خبر دیگا اپنے بزرگون سے پوچھ اور وے تجھے
کہینگے استثنا ۳۲ نمبر ۷ موسی نہین کہتا ہے کہ
میری کتابون کو پڑھو پہلے زبانون کی تواریخ کا ملاحظہ
کرو جسے مینے لکہا اور تمہین دیتا ہون اون کتابون کو
بھی درستی سے سمجھنے کو اپنے بزرگون کی روایت چاہی تھی
پس پاک حدیث کو بھی ماننا فرض ہے ۔ جاننا چاہیے کہ
عیسی مسیح نے اور سات رسولون نے کچھ نہین لکہا سینٹ
ایرینوس لکہتا ہی کہ بدعتی مین دوسری صدی کی آخر
کئی گرفتہ تھی جو صحیح تعلیم کہتی تھی اسواسطے کہ وے لوگ
بزرگ خادمون کی کہی ہوی باتین پشت بہ پشت سیکہتے رہے
سوال الہی حدیثین کیا کسی کتاب مین مندرج ہین ۔
جواب جی ہان اون عالمان بزرگ شخصون کی اور اون
اپسکوپون کی کتابون مین مندرج ہیں کہ جو رسولون کے شاگرد
تھے یا اون کے وقت کے نزدیک جیتے تھے اور اون مجمع العام کے
کتابون مین بھی مندرج ہین جو مقدس مجمع کہلاتی ہین ۔
تفسیر کتاب شموئیل صفحہ ۳۱ ہان یہہ بھی سوچنا چاہیے کہ اوسنے
غالبًا زبانی حدیثون کو استعمال کیا شموئیل باب ۹ نمبر ۱۸
ہم تسلیم کرتے ہین کہ نبیون نے جو جو خود وحی بتایا جو انہین
سُنی مین آیا خواہ لکہا خواہ یاد کر کے زبانی حدیثون کے وسیلے
سے اپنے شاگردون کو سکہایا شموئیل باب ۱۹ و ۲۰ و
۲۲ و ۲۵ و ۲۸ گبعہ حی الوحیم کی گزہ ۔ بنوات اجیہ جازوث
باعدو یا عدو کی الہام حازون اشعیاہو اشعیاہو کی
رویات مفسر صاحب یہہ بھی کہتے ہین کہ زبور مروجہ کے علاوہ
داؤد کے چند اشخاص کی تصنیف ہے اور کتاب شموئیل بھی
چند شخص کی تصنیف ہے اوسکے شاگردنے جمع کی تھین بت
پرستون نے بمقام سمرنا جلا دیا ہر ایک تاریخ کلیسیا مین
یہہ ذکر ملتا ہے رسالہ طلوع آفتاب صداقت صفحہ ۱۳۷
یوسی بیوس کے ان باتون سے ظاہر ہے کہ اوسکے زمانہ مین
وے سارے تصنیفات جو آجکل انجیل مین مجلد ہین مشہور و
جاری تھین صرف یہہ کسر ہے کہ بعضے شاگرد یعقوب اور یہوداہ
اور پطرس اور یوحنا کی پانچ چھوٹے خطون پر شک کرتے تھے
کہ کیا یہہ سچ مچ رسول مذکور کے لکہے ہوے ہین کہ نہین ۔
رسالہ پادری جان ولیم صاحب باپتست مسنری متہرا
شعر تردید عقاید باطلہ پادری ڈیوڈ موہن صاحب چرچ

آف انگلنڈ چھاپہ رتلام - موشم صاحب کے تواریخ کلیسیا صدی ۲ حصہ ۲ باب ۴ دفعہ ۱۳ سے ثابت ہے کہ اہل چرچ آف انگلنڈ کی کہ اونھون نے اکثر دستورات در روایات موضوعہ انسانیہ کو روم کی چرچ والون سے پاکر اپنے عقاید مین داخل کیا ہی

۱ رومن کیتھلک سنہ ۳۲۵ع سے تا سنہ ۵۵۰ع روز بروز ترقی کرتا رہا -

۲ چرچ آف انگلنڈ سنہ ۵۵۹ع مین بزبانہ ملکہ ایلزبتھ شہزادی انگلستان کے پیدا ہوا -

۳ پرنس بشپرین ۲۰ نومبر سنہ ۵۵۲ع شہر واندسورتھ ضلع لندن مین ایجاد ہوا -

۴ جماعت اسکاٹ لنڈ ۲۰ نومبر سنہ ۵۶۰ع اسکاٹ لنڈ مین ایجاد ہوا -

۵ انڈی پنڈنٹ سنہ ۱۶۱۶ع بشہر لندن بامداد جیکب دبرون صاحبان کے پیدا ہوا -

۶ میتھوڈسٹ یکم مئی سنہ ۱۷۳۹ع باعانت جان صاحب کے وجود پزیر ہوا -

۷ جماعت کانگریشنل بحمایت پادری والی فیلڈ سنہ ۱۸۴۱ع مین جاری ہوا -

۸ بپٹسٹ سنہ ۱۶۲۱ع منزر دیشنز دستور کے صاحبان کی رواج پایا -

بیان اغلاط و فریب یلوریان قدیم صفحہ ۹ کتاب مذکور

۳ یہہ کہ اریجن صاحب کلام انجیل سے تا بالغون کا بپتسما ثابت نہین بلکہ اوسنے اوسکی بنا حرف اوس بے بنیاد روایت پر ڈالی ہے جو کلیسیا نے رسولون سے پائے تھے + -

۴ روفی نس و جیروم نے اریجن کی یونانی تصنیفات کا لاطینی زبان مین ایسا مبہم ترجمہ کیا کہ جس سے مصنف و مترجم کے مطلب کا فرق نہین پہچانا جاتا چنانچہ ڈاکٹر ڈورج صاحب اپنی تصنیفات متفرقہ کی صفحہ ۴۴۹ مین فرماتے ہین کہ روفی نس و جیروم نے اپنے لاطینی ترجمہ مین اپنے خیالات کے بموجب اریجن کے تصنیفات کی نہایت صریح تبدیلی کی ہے اور ڈاکٹر گیل صاحب صفحہ ۱۸۴ سے ۲۳۴ تک لکھتے ہین کہ یہہ قول مذکورہ بالا اریجن کا نہین ہی بلکہ اور کسی نے اپنے طرف سے لکھکر اوسکے طرف منسوب کر دیا ہی -

۵ ڈاکٹر نیندر صاحب تواریخ کلیسیا جلد ۱ فصل ۳ صفحہ ۴۳۵ مین لکھتے ہین کہ اریجن کی گواہی بمقدمہ روایت رواج بپتسما نابالغان بزمانہ حواریان لایق اعتبار کے نہین کیونکہ تیسری صدی مین جس دستور کو لوگ کلیسیا مین جاری کرنا چاہتے تھے سو حواریون کے نام سے جاری کرتے تھے حالانکہ وہ دستورات متورہ حواریان نہوتے تھے +

ان اقوال مذکورہ بالا سے ظاہر ہی کہ مترجمین نے ترجمہ مین کتب مذہبی کی کیا کیا تغیر و تبدیلات کر دیا جب جیروم نے ایسا فریب ترجمہ مین کر دیا اور اریجن کی روایت کا اعتبار نہوتب تو بالکل دین مسیحی بے اعتبار ہوتا ہی جواب عیسائیون کا برابر اعتراض ہوتا چلا آتا ہی کہ اسلام تلوار کے زور سے جاری ہوا - یہہ بات متعصب عیسائیون کی کتاب پڑھکر کی ایسا کہتے ہین مگر خود تحقیق نہین کرتے کہ درحقیقت کیا ہی زبردستی سے مذہب قبول کرنا اسکو کون عاقل پسند کریگا + بانی آیندہ

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا -